# دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586


سیریل نمبر 25383 — نام یاسمین — مطلوب عمومی

تاریخ 4/26/2015 — پتہ کراچی

رابطہ نمبر — موضوع زکوۃ

ای میل — کاتب حبیب اللہ

سوال 1، کیا ایک اٹھارہ سال کا لڑکا یا لڑکي جو اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہے اپني اعلي تعلیم کے لے زکوات لے سکتا ہے جب کے اس کے والدین اسکے منتخب شدہ تعلیمي ادارے کي فیس ادا نہیں کرسکتے؟ لڑکا یا لڑکي اور اسکے والدین صاحب نصاب بھي نہیں ہیں سوال 2، کیا ایک اٹھارہ سال کا لڑکا یا لڑکي جو اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہے اپني اعلي تعلیم کے لے زکوات لے سکتا ہے جب کے اس کے والدین اسکے منتخب شدہ تعلیمي ادارے کي فیس ادا نہیں کرسکتے؟ لڑکا یا لڑکي صاحب نصاب نہیں ہیں جبکہ اسکے والدین صاحب نصاب ہیں

## الجواب حامداً ومصلیاً

بالغ لڑکا اور لڑکی اگر خود صاحب نصاب نہ ہوں اور سید بھی نہ ہوں تو ان کو زکوٰۃ دینا جائز ہے چاہے والدین صاحب نصاب ہوں یا نہ۔

فی الدر المختار: ای مصرف الزکاۃ (الی قولہ) (ھو فقیر، وھو من لہ أدنی شئ) ای دون نصاب (۳۳۹/۲)۔

وفیہ ایضاً: (لا) یصرف (الی بناء مسجد و) (الی قولہ) (و) لا الی (طفلہ) بخلاف ولدہ الکبیر (الی قولہ) (و) لا الی (بنی ھاشم) (۳۵۰/۲)۔

وفی رد المحتار: تحت (قولہ لانتفاء) ان الطفل یعد غنیا بغنی ابیہ بخلاف الکبیر فانہ لا یعد غنیا بغنی ابیہ (۳۵۰/۲) واللہ اعلم

حبیب اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۵ع

۵/۸/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۹/۸/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۱/۸/۱۴۳۶ھ

دار الافتاء ۲۵۳۸۳ [illegible]

31/5/15